حلوائی اور لڑکا

اک مٹھائی کی دوکاں پر ایک لڑکا دیر سے
مانگتا نہ بولتا تھا بس کھڑا تھا دیر سے

اس کی نظریں دیر سے تھیں بس مٹھائی پر جمی
گاڑ دی اس پر نظر جیسے کہ ''بک'' ہو وہ کوئی

پوچھا حلوائی نے اس سے بیٹے! کیا کچھ چاہیے
لینا کچھ ہو آپ کو تو پہلے پیسے لائیے

مکھیاں تو اس کے رس کو چوستی ہیں شوق سے
کیا انھوں نے اس کی خاطر ہیں انہیں پیسے دیئے

تازہ تازہ لڈو برتن میں تھے گرما گرم کچھ
اس کے کھانے میں مزا آئے گا ہیں یہ نرم کچھ

جب کہا حلوائی نے اس سے تمہیں کیا چاہیے
جھٹ سے بولا صرف ہم کو ایک موقع چاہیے

موقع ملتے ہی اٹھا کر لڈو ، بھاگا زور سے
دیکھا حلوائی نے تو لڈو سے مارا زور سے

مارا جس لڈو سے، اس لڑکے نے وہ بھی لے لیا
دونوں ہاتھوں میں وہ لڈو لے کے پھر ہنستا رہا

انصار احمد معروفی
بلوا، کُرتھی جعفر پور، مئو (یوپی)

اچھائی اور سچائی

اچھائی اور سچائی
دو بہنیں سگی ہیں بھائی
کبھی نہیں ان دونوں میں
ہوتی ہے پریت پرائی
اچھا لڑکا جو بھی ہوگا
ان دونوں کو پائے
سچائی کے ساتھ جہاں میں
اچھا نام کمائے

چار بجے کے بعد

خالد جلدی گیند کو لاؤ
ہم لاتے ہیں بلّا
کرکٹ کے میدان میں آؤ
کچھ ہو جائے ہلّا
تم بھی تھوڑا دل بہلا لو
ہم بھی جی بہلائیں
شام ڈھلے جب گھر واپس ہوں
لکھیں، پڑھیں، پڑھائیں

انس مسرور انصاری
سکراول، ٹانڈہ، امبیڈکر نگر (یوپی)